

# SUNDAY

## نی باٹ

sundaymag@naibaat.com

۱۷ اکتوبر ۲۰۲۱ء

### تک نہ تو کہہ دیا کہ محبت نہیں ملی

#### جپسی سنو پلس



#### کریم

Day Skin Protection  
Restores Natural Moisture  
Keeps The Skin Smooth & Soft  
For Whole Family Use



www.lasaniindustries.com

with Chamomile Extract



معیار بھی لٹاف

خوش ذائقہ Orange Taste کے ساتھ

### ڈاٹ میکسو سیرپ

بدھضمی، کیس اور رنظام ہضم کی اصلاح کے لئے

اگست 2009 میں ایک بیان پر حجاج میں انہوں نے ان کا درود ایجمنی کی تاجم ذمہ داری توں کریں گے جو ہر قوم اور حکومت کو بری الرحمہ قرار دے دیا تھا۔ یہ وہ قومی تجاوز ہے سارے جو ہری ماہرین علمی کرنے کی تحریک تھے۔ اگدے دن خدا لکھا جس میں مجھ پاکستان والپاں آئے کے لیے کہا۔ ان کے مطابق صدر پرویز مشرف نے انہیں معافی دے دیا۔ لیکن 2009 تک انہیں ان کے لیے سفر پر کامیابی کی تھی اور انہوں کے لیے ایک بیان کی تاجم ذمہ داری پر حجاج میں تحریک رکھا گی۔ بہت سارے پاکستانیوں کے لیے ڈاکٹر خان نام کو بھروسے ملا۔ میں جو ہری ڈسپلے پر حجاج میں اپنے اہل خانہ سے ملاقات کے لیے آتی تھی 1975 میں بھونے چکے تھے کے لیے جو ہری عالم پر گرام کے ساتھ پکھوں اس طرح شکل ہو چکا تھا کہ پاکستان کے جو ہری پر گرام کا ہم آتے ہی ایک نام ذمہ دار میں آتا تھا اور وہ صرف ڈاکٹر عبدالقدیر خان تھا۔ جب صدر مشرف کی حکومت نے ہونے والی تیاری و انتظامات سے الگ کر دیا کیا تھا۔ پاکستان پر ہمارے ڈاکٹر عبدالقدیر خان پر غریب قومی جو ہری سرگرمیوں کا الزام لگایا، ان کے قیش پر رفت ہوئی یا نہیں۔ 15 دسمبر 1975 کو ڈاکٹر خان کا نام جزا ہوا ہے تو مغربی ممالک میں ان کا نام جو ہری پر ہے اسے شکل ہے۔

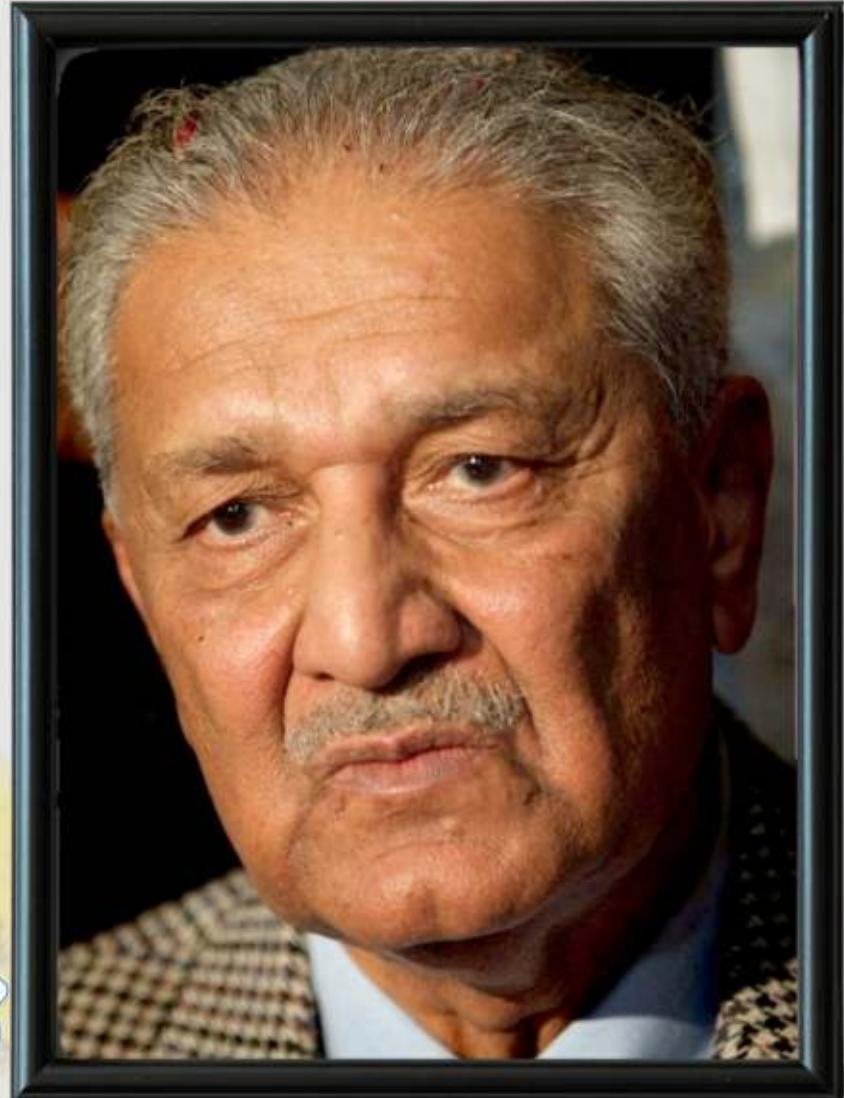
گریٹر ڈیول اسلام آباد میں 85 برس کی عمر میں وفات پا گئے ہیں وہ طویل مرستے میں تھے وہ جو ہری پر گرام سے شکل واحد سو ملین تھے جن کی اس شام ڈاکٹر خان بہت اداس تھے۔ اپنے ذرا اٹک رہم میں بیٹھے کے بعد ان کا بنا تھا کہ نہیں نے بھیٹ پاکستان کو چھوڑنا تھے کے لیے کام کیا ہے۔ یہ اٹک ہوتا کام تھی ہے۔ ڈاکٹر خان نے طویل تھم چند ہاتھی قفریری دراصل جو ہری عالم پر گرام میں ہوئے والی حالی عرض پر رفت کے ناظر سے آگاہی ضروری تھی۔ ڈاکٹر خان کو جو ہری دھماکے کے لیے پاکستان کے جو ہری پر گرام کا ہم آتے ہی ایک نام ذمہ دار میں آتا تھا اور وہ صرف ڈاکٹر عبدالقدیر خان تھا۔ پاکستان پر ہمارے ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے ناظر سے آگاہی ضروری تھی۔ ڈاکٹر خان کو جو ہری دھماکے کے لیے ہونے والی تیاری و انتظامات سے الگ کر دیا کیا تھا۔ پاکستان پر ہمارے ڈاکٹر عبدالقدیر خان پر غریب قومی جو ہری سرگرمیوں کا الزام لگایا، ان کے اندیزہ کی طرف سے چند نئے قابل یہے جانے والے جو ہری دھماکوں کے

جب قومی ہیر و کوریاستی مجرم قرار دینے کیلئے منظم سازش تیار کی گئی اس لئے کہ انہوں نے پاکستان کو ناقابل تحریر بنانا کر عوام کو سرخ روکر دیا

# HOW PAKISTAN's A.Q.Khan FATHER OF THE “MUSLIM BOMB”

# وکسن پاکستان

## قومی خدمت سے مجرم بنتے تک کی داستان



1972 کی بہار میں ڈاکٹر خان نے "فریکل ڈینیکس ریسرچ لیبزری" میں پرنسپل (URENCO) کی ذی شرکت دار انجینئر پر شغل کی تھی۔ یہ کمپنی میں ملازمت اختیار کی۔ برطانیہ، جرمنی اور فرانس (بالینڈ) کی کمپنیوں کے اشتراک سے پرنسپل (URENCO)، جو ہری میں آتی تھی 1971 میں ایک ایسا اسٹارٹ آئی تھی۔ پرنسپل نے ایک بھرپور سریچ ہماری" (ای ای ای) (اے کی) کا سیدنی ٹھوڑے جو ہری افروگی کی صلاحیت کو پرداز چھڑایا جائے۔ مگر 1981 میں اس لیبارٹری کا نام "خان" ریسرچ لیبارٹری رکھ دیا جس کا مرکز کوئٹہ میں تھا۔

انہوں نے ائمہ بیان کے لیے ایمانی خدمات فراہم کرنے کے لیے ایمانی خدمات کا سامنا کرنا پڑا۔ لیفٹنٹ جنرل قوائی اسٹارٹ کے ذریعے پرنسپل کی افروگی کی تیاری اور حقیقت حکس ہو۔ 17 ستمبر 1974 کو ڈاکٹر خان نے وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹکو کو تکمیلی جس میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ لیفٹنٹ جنرل قوائی اسٹارٹ کی پیش کیں۔ اس خط میں ان کی رائے تھی کہ سینٹری فوور ٹاؤن استعمال کر کے جو ہری جس بناتے کاراٹ پلوٹ نام (جس سے پاکستان سلیے گئے) میں بھارتی ہے جو ہری ری رہا تھا) کے ذریعے بہتر ہے کیونکہ اس میں ڈاکٹر خان کو 31 دسمبر 2004 کو گرفتار کیا گیا تھا۔ چار فروری کو پاکستان نیلی ویجن پر ایک بھرپور اور ایسا سیکھ ہوتی ہے۔

حایہوں اور ساتھیوں کے حادہ آری کے افسران کی بڑی تعداد، بیانی کارکنان، دانشواروں میں پاکستان کا بھی لا متناہی قافلہ ان کے لیے کام کیا کریں۔ ایک ایسی کیمیا (پاکستان کا جو ہری امور سے تعلق اور) اور ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی مدد کر رہے تھے۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان میں شہرت ڈاکٹر خان کی تجویز کے متعلق آئی تھی۔ پرنسپل ایک ایسا اسٹارٹ کے لیے کہ جو ہری کی طرف سے چند نئے قابل یہے جانے والے جو ہری دھماکوں کے جواب میں کرنے چاہتے۔ پاکستان کی طرف سے چاری ان پیارے بیوی کی تحریک کی تھی اور ہری اسٹارٹ کے متعلق ایک ایسا اسٹارٹ کے لیے کام کیا کریں، اس سے فرق نہیں پڑتا۔ 1990 کے وسط میں ہم اپنے ہم کے کمپنیوں پر چھپاتے کر چکے ہیں۔ ہمارے ہموں کے "وائی پیشن نیٹ"

(اے پیس بیا اکنے والے ہجھات) پلے ہی ہو چکے ہیں۔ ایذا اہم اسے پاس کیمپ میں اور ہمارا دشمن یہ بات پلے ہی جانتا ہے۔ ان کا کہا تھا کہ "وائی پیشن نیٹ" کی مخفی تھیں ڈاکٹر خان کے سیدنی طور پر ملوث ہونے کی خبری شائع کرنے میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ لیفٹنٹ جنرل قوائی اسٹارٹ کی پیش کیں۔ اس خط میں ان کی رائے تھی کہ سینٹری فوور ٹاؤن استعمال کر کے جو ہری جس بناتے کاراٹ پلوٹ نام (جس سے پاکستان سلیے گئے) میں بھارتی ہے جو ہری ری رہا تھا کو ہری جو ہری کی منتقلی کے ایلام میں ڈاکٹر خان کو 31 دسمبر 2004 کو گرفتار کیا گیا تھا۔ چار فروری کو پاکستان نیلی ویجن پر ایک بھرپور اور ایسا سیکھ ہوتی ہے۔

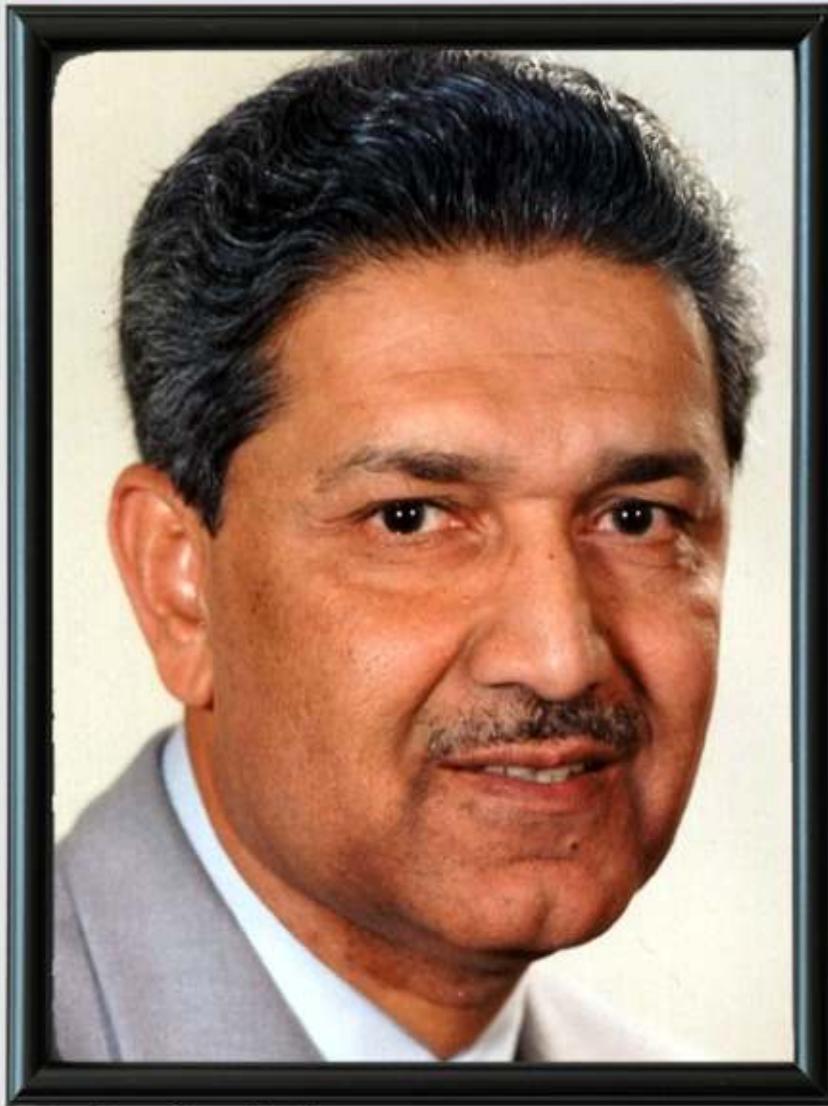
اجازت کیوں دی جانی چاہیے اور دوسروں کو کیوں نہیں۔ ایک مردی انہوں نے کہا تھا کہ میں پاگل یا بیوقوف انسان نہیں۔ وہ مجھے نایسنگ کرتے ہیں اور وہ میرے خلاف بڑھ رکھنے کے منع کر لے اور بے بیناء اڑامات لگاتے ہیں کیونکہ میں نے ان کے سڑبیچ مخصوصوں کو خراب کر دیا ہے۔ ان کے نیب و دک میں شامل دوسرے افراد جن سے میں نے اس وقت ملاقات کی ہی جب میں عبدالقادر خان کے سعّال کا پورا رہا تھا تو مجھے اپنا لکھا کہ دوسرےوں کے لائق میں یکام کرنے کو مسوں ہوئے تھے۔ 1990 کی دہائی میں بیرونی کا ساتھ ہوئے والے ان کے جو ہر یو پر گرام کے محاذ سے نے جہاں ان کو نیو اپڈیمی، یعنی تھی اور ان کے زوال کو بھی نیز تکروایا تھا۔

ورک کو راتم سے بہادمگی طرف موزو دیا، اور وہ دنیا بھر میں گھوستہ والی ایک خصیت بن گئی اور انہوں نے کسی مالک کے ساتھ جعلیے اور سوچ کیے۔ ان میں سے بہت سے مالک کو غریب مالک بنا لیا تھا۔ اسی کی وجہ سے ایران کے شہر نظری میں ایک پروگرام کے لیے بینظیری ٹاؤن کی تیاری کیا گیا۔ ایران کے جو حوالے بررسی میں شدید یعنی سفارشگاری کی ایک وجہ بنا رہے تھے، اس کا ملیاں حصہ عبد القدری کے فراہم کردہ ذیلی ائمہ اور مواد سے یاد کیا جاتا ہے۔ ایک طاقت میں عبد القدری خان کی تائید کو نہیں کیا جاتا۔ ایک ایسی تھی۔ پروگرام کی تیاری میں استعمال ہونے والے مواد اور اجزائی ایک فہرست فراہم کی تھی۔ جس میں قیمتیں بھی درج تھیں اور ایسی حکام اس کے مطابق

کی توکری حاصل کی۔ 1972 میں انہوں نے ملکیت میں "جناریکل انجینئرنگز" میں "لوون" کی کمپنی کی تحریک بیندرست سے ڈال کریت کیا۔ اس ووران 1964 میں انہوں نے ایک بڑا نوی خاقانی مونڈی پارکر بک سے شادی کریں یوں جن زادوں والیں کے بارے میں بیوی اوسکی افریقیت میں بیوی اوسکی روشنی رکھ دیا۔ ( موجودہ زوجہ میں پہلی بیوی جسیں پھر نہیں لیندہ رکھیں)۔

میں 1998 کے جو ہری رہا کرنے کے لئے کو حاصل کرنے کے لیے ڈاکٹر خان نے اسلام آباد کی پورہ کریکی کے پورے نظام کے اندر بچک لای۔ ان کے مقابلہ پاکستان ایک ارزی مشن کا ادارہ تھا۔ 2000 میں "پاکستان ڈیفنس جریل" (پاکستان کا دفاعی جلد) میں انسشہر ضرورتی۔ ان شاکی اتفاقوں میں اسی تھیاروں کے ذریعہ ان

ذوالفقار علی بھٹو کی دعوت پر اسلام کی محبت پاکستان لے آئی، ”ڈاکٹر خان“ کا نام اصل میں جو ہری پروگرام کے ساتھ جڑا ہوا ہے



برطاؤنی اٹلی پھی اپنی آئی سکس اور امریکی تی آئی اے نے  
اپنا اللہ قادر خداوند کی بھرپول شروع کردی تھی، انہوں نے اس کے میان اللہ قادری  
ورون پر قدر کھانا شروع کی، ان کی فون کا لاروی اور پکڑنا شروع کر دیا اور  
ان کی خیز درک میں تھیں گے اور اس کے پیارے انہوں نے اے کیو خان  
کے نیز و درک نے شامل افراد کو بھاری رقم کی پہلوش ہمی کی۔ پھر موافق  
پر کم از کم اس لاکھ کا ارزٹک قم کی پہلوش کی آئی تاکہ ان کے نیز و درک کے  
درگان کو اپنا جائیت بنا لے جائے کہ اور ان کے راوزن بواحش کیا جائے۔ ایک سی  
آئی اے اپنا کہا کہا تھا کہ ہم ان کے سکھ کے اندر ہیم، ان کے دفاتر میں  
تھے، ہم ان کے سکروں میں تھے۔ ہمیں الیون کے جملوں کے بعد خطہ وہ زیر گیا  
ماں کی وجہت گردیوں سے بچائے پڑے ہمیں پھر جاتے۔ اسے اختیار دوں تھک ساری  
حاصل رکھتے ہیں اور یہی مشکل اور یہی بیوی پا کستان سے منجی اور اے اے اے  
اپنا اللہ قادر خداوند کے خلاف کارروائی کرنے پا مدد کرنے تھی۔

مال کا آرڈر دے سکتے تھے۔ عبد القدری خان نے ایک درجن سے زائد  
دروز شانی کو ریکے بھی کیے تھے جیسا سے یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اسی  
ایمنا لوگی کے پہلے پیر مسیح ایمان اوری کی مبارت حاملی کی تھی۔ ان  
تمام مودودیوں کے ساتھ ایک اتم راز بھی رہا کہ کیا عبد القدری خان یہ سب  
پوچھا سکیے کر رہے تھے یادو اپنی حکومت کے احکامات کے تحت کام کر رہے  
تھے، خاص طور پر شیخ کو ریکے ساتھ محمد احمد کے محاٹے میں۔ لیکن یہ بھی کیا  
کیا کہ عبد القدری خان یہ سب پوچھیوں کے لائق میں کر رہے تھے لیکن یہ  
امداد اسادہ نہیں ہے۔ وہ اپنے ٹکل کی قیادت کے ساتھ کر کام کرنے کے  
ساتھ ساتھ جو ہر یونیورسٹی یا یونیورسٹی میں کی اچاری وارنی کو توڑنا  
پا جائے تھے۔ بہنس نے اپنی تھیڈیوں پر مغربی مالک کی اچاری وارنی کو توڑنا  
اجارہ واری کو تھیڈ کا نشانہ بناتے ہوئے اسے مغربی مالک فتنت قرار دیا تھا اور  
سال کی تھی کہ چند مالک کو اپنے مختطف و دفاع کے لیے پیغامبر کے کی

ووقاری علامت ہیں جھوول نے اٹھیا کے مقابلے میں پاکستان کی قومی سلامتی کو مضمبوط اورنا قابل تحریر بنایا تھا

وہ جو ہری پروگرام سے مسلک واحد  
سو میلین تھے جن کی قومی میڈیا میں متھر ک لائی  
ڈاکٹر خان میڈیا کے سامنے بڑی مہارت۔  
اپنی بات کہنے کا ہنر جانتے تھے

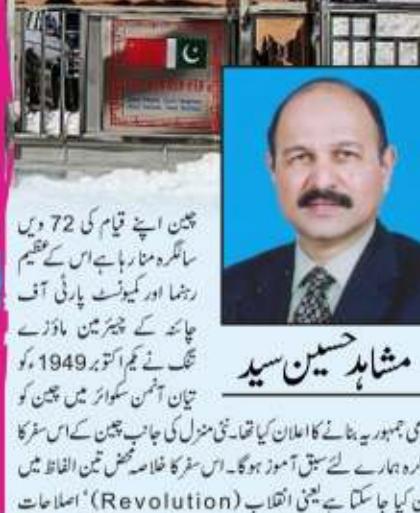
صدر مشرف کی حکومت کو ایران، شاہی  
کو ریا اور لیسیا کو جو ہری صلاحیت کی متعلقی میں  
ڈاکٹر خان کے مطوث ہونے کی خبریں شائع  
کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تھا

پاکستانیوں کیلئے ڈاکٹر خان قوی عزت  
ووقار کی علامت ہیں جنہوں نے انہیا کے  
 مقابلے میں پاکستان کی قوی سلامتی کو مضبوط  
اور ناقابل تغیر بنا لایا تھا

برطانوی اٹلی جنگ اینجمنی ایم آئی سکس  
 نے عبد القدر یخان کی ہجرتی شروع کر دی تھی ان  
 کی فون کا لڑکو ٹیپ اور پکڑنا شروع کر دیا اور  
 ان کے نیت و رک میں گھس گئے

# چین کے 72 سال ازادی کے

زیادہ شرح تھی 55.8 فیصد 2018ء میں حاصل ہوئی۔ زیادہ ابہت اس امر کی ہے کہ اس صورتحال نے پاکستانی نوجوانوں کا پسے مستقبل کے حوالے سے امید احتاد اور یقین سے برشاد کر دیا ہے جو ہماری قل آپدی کا 165 صدی چین۔ ابھی بات یہ ہے کہ صرف ہی یہ کے تحت تھہرہ تھی مصوبے پاکستانی ٹیکل کو تھی پھر یہیں بلکہ گوداری پر بذرگاہ اور حربوں کے مصوبوں پر بھی از سر توکا آتا ہو گیا ہے جو عرصہ دراز سے جو کوئی فکر تھے۔ ہی یہ کی بدوات ملک میں گزشتہ تین دنیوں سے جاری تھا اسی کے شدید بحران پر قابو یافتے کے خارجی افسوس طور پر دھماکی دینے لگے ہیں۔ ہی یہ کی کے تحت ملک میں متعدد شہریوں کی گئی ہیں جن سے میں اپنے اپنی سفر بہت آسان ہو گیا ہے۔ یہ صورتحال بالا وسط طور پر واقعی کی



چین اپنے قیام کی 72 دین ساگرہ منارہ ہے اس کے عظیم رہنماء اور کیمیٹ پارٹی آف چانکے چینی میڈیم ماذرے ٹکٹ نے گیا اکتوبر 1949ء کو چین آئن سکواز میں چین کو عمومی جمہوری بنائے کا اعلان کیا تھا۔ حقیقی منزل کی جانب چین کے اس سفر کا تذکرہ ہمارے لئے سبق آموز ہو گا۔ اس سفر کا خاص محض تین الفا ہزار میں میان کیا جاسکتا ہے یعنی انقلاب (Revolution)۔ اصلاحات (Reform) اور عروج (Rise)۔ جب انقلاب نے چینی عوام کے لئے روشنی کپڑا امکان اور صحت کی سہولیات کی فراہمی کو تھیں یہاں کا ایک سازگارہ ماحول بنادیا تو ایسا اصلاحات کا عمل ہی تھا جس نے چین کے عروج میں کمیٹی کروڑاواکیا۔ عمومی جمہوری چین کے ایک اور دوسرے اندیشہ شاعر میر ذبیح قیادت پنگ کی سربراہی میں کیمیٹ پارٹی آف چانک (CPC) کی گیارہ ہویں سترہ کیمیٹی کا تیر اجلاس 10 نومبر 1978ء میں منعقد ہوا۔ اس میں کافی غور و خوبی کے بعد اصلاحات کے لئے آغاز اور جو فتنی دنیا کے لئے چین کے دروازے کوئی تھنک تھاری ساز فیصلہ کیا گیا۔ 2018ء وہ سال تھا جب چین میں اصلاحات اور جو فتنی دنیا کیلئے یا اس کوئی پاکی یا اپنی اور پاسا نہ معاوق میں مدد و چیزیں پہنچ چالیں ہیں۔ پاکستان کے کمتری یا اتنا اور پاسا نہ معاوق میں مدد و چیزیں ہوں گے اندرونی

**72 سال میں عمومی جمہوری چین کی بیانیت میں وقوع پذیر ہونے والی تباہیاں تبدیلی میں ایسی کون سی انفرادیت ہے جس نے اسے 21 دین میں صدی کا ”رول ماؤل“ بنادیا ہے؟**

**اخبار ”دی نیو یارک نیوز“ نے 18 نومبر 2018ء میں مذاہمن کے ایک**

**ملکی بیان ”ایسا ملک جو کام ہو جائے میں ہے کام ہرنا“ کا آغاز کیا۔ چونکہ کیمیٹ پارٹی آف چانک نے 1978ء میں ”سوشلٹ کارکٹ اکاؤنٹ“ کا منفرد پروگرام کیا تھا لہذا ”دی نیو یارک نیوز“ نے لکھا ”مغلب کی یقین تھا کہ چین کی حکومت گھبی کامیاب نہ ہو سکی۔ اسے پہنچنے کے انتشار کرنے والے وہ بھی تھک گھوٹکارا ہی ہے۔ اصلاحات کے عمل اور چین کو کوئی کی پاکی کی ابھی تک گھوٹکارا ہی ہے۔ اصلاحات کے اثرات میں پہنچا ہے۔**

**پاکستان میں صرف چینی ملک بکھیت گھبی پریمیا مرتضیٰ ہو رہے ہیں۔**

**غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس ہدایتی ”ایشیانی صدی“ میں چین کے عالمی نکاح کی پیادہ و سستوں پر ہے: اول بیٹ ایڈز روڈ ایشیانی بری (BRI) کے ذریعے معاشرہ رواجاہی کو فروغ دیا۔ اس کے تحت قوانینی ماحولیاتی بذرگاہوں ایکی کی رسکیتے پاپ ایشیانی عجھائے شاہراہوں کی تعمیر اور بلوے کے نظام پر توبہ مرزوکی جاتی ہے۔ دوم ممالک کے عوام پاکھوں تو جو لوں ”درائی ٹرائی“ شہری تعلیم سے وابستہ افراد تھکنگل اور سیاحت کے ذریعے چین اور ان ممالک کے عوام کے درمیان بائیس رواجاہی کو فروغ دیا۔ اس حکومت ایکی کامانہ و کامنہ تھے جو 2019ء میں یونیک میں منعقد ہوئی تھی اور جس کا کلیدی موضوع ”ایشیانی تہذیب ہے۔**

**چین نے 750 میلین افراد کو غربت سے  
نجات دلائی انسانی تاریخ میں ایسی مثال کہیں  
وکھانی کہیں دیتی، قلیل مدت میں لوگوں کی زندگی  
میں ثابت تبدیلی لانا منفرد ہے**

کاروں کے لیے کھوئے کی پالیسی اور خصوصی اقتصادی زون (SEZ) اور تھا اسی مکان اور صحت کا ایک سازگارہ ماحول بنادیا تو ایسا اصلاحات کا عمل ہی تھا جس نے چین اور دیگر ٹرکیوں کو اپنی ایجادیت سے کوئی بھرپور کام کرنے کے لئے اسی ”رول ماؤل“ میں آخراں کوں ایسی انفرادیت ہے جس نے اسے 21 دین صدی کا ایک ”رول ماؤل“ بنادیا ہے؟ اس شمن میں بیانی امر یہ ہے کہ چین اسی تباہی سے بہت کچھ کوئی نہیں دیتے۔ چین نے ایک نسل پر قشیل غربت کم کرنے میں کامیاب ہو گیا ہے۔ چین نے ایک نسل پر قشیل اس سمت اپنے سفر کا آغاز کر چکا ہے۔ ترقی کی اس کامیابی کا اہم پہلو ہا ہم سیکھنے کھانے کا مل ہے۔ بہر حال یہ تیک ٹیک کا تیر 1978ء میں سکا پور کا درہ ہی تو تھا جس کے نتیجے میں چین کے علاقوں سوچی میں پہنچ چاہنے سکا پور اداہ ستریل پارک کا قائم ملک ہے۔ اسے واقعی ہمارا کمپنی پاکستان اس علاقاً سے خوش نیت ہے کہ اسی سفر کم کرنے میں اسی زیادہ کامیابی کے طلب ہے دنیا ”چانک ماؤل“ سے غفاری اور ترقیاتی اقدام ہتھی بیٹھ ایڈز روڈ ایشیانی بری (BRI) کے آغاز پر اس کے پڑے اہم مخصوصے چین کا ایسا اصلاحات کا عمل ہے جو ایڈز روڈ ایشیانی بری (CPEC) پر کام کا موقع میسرا ہے۔ پانچ سال ہی کے اندر پاکستان ایک بہتر مستقبل کی طرف گامزن ہو گیا ہے۔ 70

## پاک چین دوست!

# مشتعل

## آج چین اصرافتیں کو دیکھ لیں معیش کی اہمیت تھوڑا کریں

27 مصوبوں کا آغاز کر دیا گیا ہے جن کے لیے چین نے بڑی فرضی کا مظاہرہ کر رہے ہوئے ایک ارب لاکری گرفت رہمی کی۔ یہ 25 ارب ڈارکے علاوہ سے جو ہمیں تھیں اور توہینی اور افراطی کر کر کھوئیں گے کا ہے۔ ملک کے مختلف حصوں میں چار خصوصی اقتصادی زون (SEZ) تھیں کے قریب ہیں جہاں چین سے پہنچے اور جو جانے درہ کی صورتوں کو منت کرنے کے ملادہ کچھ خصوصی شعبوں میں مشکل کو منسوخ کر دیا گیں گے۔ چین نے اگر تم ساونے کے لیے 20 ہزار پاکستانی طبلے پہنچے ہی جو ہی جیسی ہے۔ پارہ بے کے 28 ہزار پاکستانی طبلے پہنچے ہی جو ہی جیسی ہے۔

ترقبی کی اس حکمت عملی کا اہم پہلو ہے کہ اس میں قدرتی محوالے سے ہم آپنی کو اپور غاص طلاق خاطر کر جائے گا اور ”سر برتر تھی“ اس حکمت عملی کا طریقہ اعتماد ہو گا۔ پاکستان کے تزویہ کی ”چانک ماؤل“ کا سب سے بہتر ہو گا۔ چین اس ماؤل پر گل بیا ہو کر اپنے کروڑ بامواہ کی زندگی میں بہتری لانے کے تقدیم میں قیادی اشائیں کامیاب حاصل کر رہا ہے اور یہی وہ امر ہے کہ جس نے پاکستان کی پاکیساں اپنے اپنے ہمارے جیسا کام کے نامے اور اس کے بہتر مستقبل کو پہنچا دیا ہے۔ یہ وہی پشت پیشی سے کیا ہے کہ ایسا ہی یہ کے خلاف تحرک ہو گی جس لہذا اسیں بڑھتے اور پہنچنے کا کارہ ہے۔

قاعدہ وضو اپا کو  
ثمر کر کے  
چینی کو  
معیش کو  
بیوی سرمایہ  
کی سب سے

ہزار ملزموں  
کے موقع پہنچا ہو  
رہے ہیں اور  
اس دہائی  
میں ترقی  
معیش کو  
بیوی سرمایہ

# بِهِ الْحُمَرَادُ هُنَّ

امراء ارنس کوں انداز من کیشون پھاٹاپ اور تی آئی رنی  
سپورت نو لوکل کوئن کے ساتھ مل کر "سامی" پروگرام کے تحت  
جنگاپ کے چار انشاں لہ ہدرا، خانیوال، شتوپورہ اور روپنگ  
لی 2 لاکھ کوئن میں کو عمومات تک رسماں کے قوئن منے متعاقب

فراتم کرنے کا خارجہ مہماں نے کیا کہ  
روزہ معاشرہ کے بھرپور مامکر تے ہوئے اپنے  
خوبی و خلافت کے ذریعے معلومات تک رسائی سے  
آگئی فراہم کر رہا ہے، آئی معلومات  
نکل رسائی

ڈاکٹر یکبر احمدزادہ القاری علی رحلی نے کہا کہ یہ نمائش بھاری امداد کی مستقبل سرگرمی ہے جو بھی ہے نوجوان سال بھر اسکا انتظار کرتے چیز۔ ترمذان احمداء کے مطابق نمائش میں تمایاں پوری پیش حاصل کرنے والوں کو 10:10 ہزار کا انعام اور سرپریمیکٹ دیجئے گئے۔ احمداء کے سیاست کے کمالی دن کی مناسبت سے بھی ایک تروہت استقریب کا انعقاد کیا۔ ”بھارتی ثقافت، فن، ہمورٹ ڈائلس سرزمین سیاحت کے لئے



اماً شوہزادہ ہے۔ اب و تھاںت میں عوام کو میکاری اور اعلیٰ پر گرام دیکھنے کا موقع طے کا۔ انہوں نے الگراہ کی ماواہ اور چار اگر س رپورٹ چاری کرنے کی احکام جاری کر دیئے، افسران اپنے نہاد کو حسن ادائیگی میں تو سکریں۔ اجلاس میں موجود افسران کی بیش تیزی آمد کا چارٹہ لیا گیا، الگراہ کی احکام دیکھنے کے لئے زیادہ عوام تک پہنچنے کے القام کر رہے سرگرمیوں کو زیادہ سے زیادہ عوام تک پہنچنے کے القام کر رہے ہیں۔ ذا ائریکن امریکہ وال افقاری علی ریٹی نے کہا کہ موسمی کا پہنچنے اور چار گرام "فناخار" ہارے" عوام میں بہت مشمول ہو رہا ہے، آنکہ ملزی ایسے پر گرام تربیت دینے جائیں گے۔ اجلاس میں ذیلی ذا ائریکن ایم ایف ایک احمد انصاری، ذیلی ذا ائریکن آر کائیم گھم عارف، اسٹنٹ ذا ائریکن ایم ایمن خرم نویں ہی بارہوں، اسٹنٹ آفسنر ایم ایپل، کیریٹ بارہوں، مجموعہ اسٹنٹ پر گرام گھوڈ بھکوب، طاری گھوڈ، عرقان خاتیتے نے بھی اپنی اپنی تھی اسی رائما کا تھکر لیا۔ اعجاز احمد مہساں نے کہا کہ جگہ اطلاعات و تھاںت کی طرف سے چاری کردہ آرٹس سپورٹ فنڈ کے تحت الگراہ کو غونون لیفٹ سے وابست افراد کی درخواستیں موصول ہوئی جنہیں بے حد احتیاط کے ساتھ جانچا جراہا ہے، سکردنی کمیٹی کے سینئر ان موصول ہونے والی درخواستوں کو بخوبی دیکھ رہے ہیں، بخوبی ہونے والے آرٹشوں کو امام کے ال اقرار دیا جائے گا، آرٹس سپورٹ فنڈ، کو غونون اظہر کے وابست تھکر گار فنکاروں، بگلکاروں، آرٹشوں کی خدمات حاصل ہیں۔

کے موقع پر ہم اپنے اس عرصہ کو تازہ کرتے ہوئے اعادہ کرتے ہیں اور  
پاسیدار معاشری ترقی کا بھیش سے قدر دان رہا ہے؛ اس پلیٹ فارم کی عملی  
چدوجہ دنی اس کے غافل کردا کام مظہر ہے۔  
آخر آراء کو نسل میں نیم ورک میڈیا سرکریٹس کا شامن ہے، عوام کی  
انی زیادہ سے زیادہ رسانی کے لئے خصوصی اقدامات کے۔ ان خیالات کا

نیایت ساز کے سیاحت کے فروٹ میں الحرام کا اہم کوار ہے۔ ان خیالات کا انکھی اگر یکنواز انکھیلا ہو، آپس کوںل الحرام ایسا حمد محسوس نہ موقیع ہے۔ ”فیکار بمارے“ میں کیا۔ انور ریثے ”چانون فرا“، ”ایضاً بنا کے لائے“، ”میری وقار برے وعدے“ دمکر گیت پیش کے اور اس موقع پر

ز شدہ، تجھ میں الگ اور میں ان ونچا فٹ پر  
مجی سرگردیوں کے ریکارڈ ساز پر کوہ امر کا  
انعتاد کیا گیا، یہ کوئوں اور کیسٹر الگ اور اپار

امحمد مہاس نے اپنے محمدے کا چارچوں  
سٹیپلارڈ، جس وڈن کے ساتھ آئے اُبھوں  
نے آتے ہی اس پر گز کر دیا۔ ایک احمد  
مہاس اپنی زیر گرفتاری تجسس 2021 چالاہ  
کر کے بیکاری کا سارے ہے۔

**فروش قاف**  
ان لان لاقا ہی سر زریعون کا گھر پر اعلیٰ عقد  
عمل میں لائے۔ کوئی دن بھی اپنا نزدیک  
جس میں کوئی نہ کوئی پروگرام نہ ہو رہا  
ہو، حضرت سید وارث شاہ کے 223 دین  
عرس کی مناسبت سے ہیرگا شکلی کا نصوصی شوپنگ

کیا گیا حکومت بخوبی کی طرف سے مکمل اطلاعات و تائیدت پختاں کے زیر نظر انی فنکاروں کی فلاح و بہبود کا جعلے والا پروگرام آرٹسٹ سپورٹ فنڈ کے لئے اخراج کو موصول ہونے والی درخواستوں کی باقاعدگی پر تالی کے لئے اچھی تجربہ کارکردگاروں کی سکریوئی سنتی تخلیل دی گئی۔ اخراج اڑیں کوئی نہ لاد رکھیں و پہنچنے اصرار شہرگرام کی میزبانی کا گنجائی اعزاز حاصل

کیا۔ قوای کے فروغ کے لئے آن لائن پرogram پیش کیا گی جس میں الگ اور اکیڈمی آف پر فارمنگ آرٹس کے نوجوان گلگاؤں نے ہر پور مظاہر کیا۔ انگریز احمد مہماں نے بتایا ہے کہ جسے اپنے بڑے والوں کو بتاتا چل دیا کہ ان پرogram میں تھیاتیں جیسے جنمائیں تھیں پیش کیے گئے۔ ایک ایتم بات یہ ہے کہ اس کے بعد اس کے کام کرنے کے لئے اس کے لئے گلگاؤں کے لئے اپنے

بی بے ری کی رہا سے امراء بر ریجن سے اعتماد کے لئے ایک میں  
کارپور و گرام بھی ترتیب دے دیا گیا ہے جس کے ذریعے چار قارئین  
امراء کے ساتھ جوڑ رہیں گے۔ امراء کے باقاعدہ آن لائن سطح پر رونش  
ستارے اور سچے یادیں، سچے یادیں کی اقتداری بھی چیز کی اگی۔ یعنی قاع  
کے موقع پر بار بار سچوں کو خانچہ میں پہن کرنے کے لئے معروف گلواہ

حامد علی خان نے مدھر کن پر فاض میں دی۔ احمد آرت میز جس میں جو جوان آرٹیشن کی سرگرمیاں ہے جانے کے حوالے سے کاٹ جو بخوبی شوون کو مطلوب لکھتے ہے جیسے معلومات تک رسائی کے عالمی و ان کے موقع پر احمد آرت کا اہم پورے گرد "رسائی" کو جیسا رائے میں آ کر چکے ہے جانے کا عزم کیا گیا۔

روزِ العالم میں بھارت کی پہلی بار اندرونی امور میں مجاہد ہے۔ موسویٰ کے تین سلسلے "فکار ہمارے" ("امیر کی آواز") نے سماجی کی پوری توجیہ حاصل کی۔ ورلد فاؤنڈیشن اے کے موقع پر موسویٰ کا خصوصی شو "ترنمہ ناز" کے ساتھ، آئن جیش کیا۔ اگر اے الگ قسمیں ماں کے لئے ہائے کینڈر

آف الائٹ اُتھی تحریک دیا۔ اب اپنی آن رپورٹ میں ان پوچھومنگوں کا تفصیل سے جائزہ لین گے جو گوشہ ماں اگرہ کے پیٹ فارم پر متعلق ہوئے۔ مہاجر کے آخری بھیت میں اگرہ اڑکنیل میں 17 ویں سالانہ اگرہ کے رشتہ نمائیں کی انتظامی تحریک میں حصہ پرداز گردہ تینہ بھائی

مہمان حسوی جیکہ نامور اڑکت میدا اختر مہمان اعزاز تھے۔ جنہوں نے  
اختر میزہ بانی تھے جو سورا اڑکت میدا اختر اور ایسا اختر جو مہمان کے سردار  
لیکاں پر یون ٹھاکل کرنے والوں میں انعامات قائم کئے تھے۔ میزہ بانی تھے  
اس مونٹ پر کامیابی میں بلکہ کوئی کوئی شے نوجوان آرٹسٹ کا

میرت نہ ہوں مدد بے، مدد اور مدد ایسا کیا اور ان پوچھے۔ ما۔  
آرش سید اختر نے اپنے تھارٹ میں کہا کہ اگر فکار کا اپنے گن سے  
جوڑے رہنے کی وجہ ہے۔ ایک بیکوئی اور ایک اگرا، ایک احمد منہاس نے  
اپنے خطاب میں کہا کہ کوئی کے دنوں میں اس نمائش کی انتقاد بڑی کامیابی  
ہے۔ لہر اپنا ساتھی تو جوان آرٹسٹوں کی بھل پور قدر افزاں کر رہا ہے، جادا  
آرش شفیقی ورنہ کوئا کے بھار رہا ہے۔





نام بھی لاثانٹ  
معیار بھی لاثانٹ



DRAP Enlistment #  
6 - 00873  
FORM 7 - 0873620225

BELIEVE ME IT WORKS



رکھے آپ کوچاک و چوبند  
سمارت رہیں صحت مند رہیں



تمام دوائیں بچوں کی بھٹکی سے دور رکھیں۔ طبیعت زیادہ خراب ہوتے معانی سے رجھ جائیں۔

تم نے تو کہ دیا کہ محبت نہیں ملی  
مجھ کو تو یہ بھی کہنے کی مہلت نہیں ملی  
نیندوں کے دلیں جاتے کوئی خواب دیکھتے  
لیکن دیا جلانے سے فرصت نہیں ملی  
تجھے کو تو خیر شہر کے لوگوں کا خوف تھا  
اور مجھ کو اپنے گھر سے اجازت نہیں ملی  
پھر اختلاف رائے کی صورت انکل پڑی  
انپی بیہاں کسی سے بھی عادت نہیں ملی  
بے بازار بول ہوئے کرتے عہد میں نہیں  
سب کچھ ملا سکون کی دولت نہیں ملی



گئے تو کہہ دیا کہ  
محبت نہیں ملی



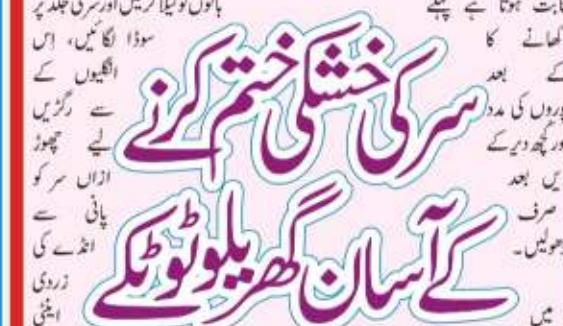


سُوفِیٰ مُرَبِّی

سُوفِیٰ کے راز  
کھاتے سے  
دماغ کو  
اور آنکھوں کی  
لماں کا  
گرام 50  
کالی مرغ 12  
گرام 5  
پیش کر روزانہ  
لطاقت ملتی ہے  
کئی ٹھکانیف  
کھاتے سے  
بادام کی گری  
پادام کی گری  
سوافی کے سوافی  
بے سوافی



ہو جاتی ہیں یہ نئے آنکھوں اور دماغ کی تکڑوڑی کے لیے بھی بہت منفی ہے۔ اسہال یاد رست کی صورت میں 6 گرام سونف کو ایک پاؤ پانی میں اپنی طرح پھیں کر مصیری ملا کر پینے سے اقاومتہ سے وہ روشنی چوپیں گوڈوہ دھاٹی میں اور دودھ کم آدمیوں کے لئے 12 گرام سونف آدھا کلو پانی میں پکائیں جب پانی آدھا پاؤ رہ جائے تو اکٹھن آدھا کوکھے کا دودھ ملا کر حسب ضرورت جیتنی ملکار استعمال کرنے سے دودھ کی درجہ حرارتی سے سونف میں دھامن اسے اوری بھر پور مقدار میں پایا جاتا ہے جس کے سبب اس کا استعمال بیجانی کی خاکست کرتا ہے، غذا نی ماہرین کے مطابق سونف پھیں کر اس کا قبودھ کر پینے سے کر در دمیں بھر جی آتی ہے، سونف اور الائچی کا استعمال حد سے کم ضرر طبیعت اور تمیز ایمت کو خارج کرتا ہے اور گرد اور مٹانے کا درم دور کرنے میں بھی مدد فراہم کرتا ہے دماغ کی تکڑوڑی اور یادداشت کے لیے بھی بہترین دوا ہے۔ لیکن ماہرین کے مطابق سونف اور الائچی میں فتحل ہار مون ایمیٹرو جن کی متوازن افزائش کی بھی خاصیت پانی چاہی ہے، سونف اور الائچی کا استعمال خون خوارن کے لیے ایجادی منفی قرار دیا جاتا ہے سونف دودھ دھوٹے والی ماؤں کے لیے بھی بہت منفی قرار دی جاتی ہے، اس کے استعمال سے دودھ کی مقدار بھی بڑھتی ہے۔ سونف کی پکی مقدار اچڑا نے پیغمبہری آنے از یخیک ہو جاتی ہے، وہی ہوئی الائچی اور سونف کا سحوق خندے ہے پانی کے ساتھ چاکنے سے بھاڑا اور بد ہضمی کے درواز ہونے والی ملتی کی روک تھام میں مدد فراہم کرتا ہے۔



لکن کو عام زبان میں سکری بھی کہا جاتا ہے ایک جلدی پیاری کی طرح تحد آور ہوتی ہے جس  
کا عالمی مذاہت ضروری ہے جس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ زیادہ استعمال شیئر میں  
بے چالے والے بھلکر، ڈنی اور ورقہ سر کو ٹھانپ کر کھے کوڑا رہ جاتا ہے باول کو  
سماں نرکھے سے بھی سر میں خلکی کی فراہش ہوتی ہے۔ باول میں خلکی کی سب سے عام  
لامامت کا عارش ایسا باول میں قیدی قفس کا پایا جاتا ہے بعض اوقات قفس ہجر کر پہلوں پر بھی  
کرنے لگتی ہے یا کسی کو کرنے کی صورت میں سرے اکھڑتی ہے خلکی کے نتائج کے لئے بھی  
نکپہ، تاکت اور یونی پوڈر کش سے طاف کرنے کے بعد کسر یونی زیادہ موڑہ عالم  
بات ہوتی ہے۔ پیار میں امنی فرکھ خصوصیات پائی جاتی ہیں جو سری خلکی میں قفس کو ختم کرنی  
میں پیار کے استعمال کے لئے سب سے پہلے پیار کا رس نہال لش اور پھر اس میں کمر کے اس  
کاٹے کا میں جہاں خلکی اور قفس کے روات موجود ہیں، اس نئے سے جلدی خلکی سے جھات  
لش کرتے گی۔ یہوں میں فدری طور پر سرک المدی پایا جاتا ہے جو رسمے خلکی کے دوڑات کو  
کاٹے میں کمر کرتے ہے خلکی سے جھات پائے کے لیے وہی کو یہوں کے رس میں بھجوئیں اور سری  
بلد کے جہاں خلکی کی ہے باول کا میں اس نئے سے خلکی قدم ہوتے میں بدھ لے کی۔ کھانے کا  
ہوا، لینی میٹھا سوادا ہرگز کے باور پر غلے کا انہم جزو ہوتا ہے، اس میں موجود امنی قفس  
خصوصیات سرکی جلد سے خلکی قدم کرنے میں اور سری کی جلد پر فدری تکل پیدا کرنے میں بدھ کار  
باول کو کولا کر لیتی اور سر کی جلد  
بات ہوتا ہے ملے



پاپ کارن (کمی) استعمال  
 کی جانے والی ایک قدر ہم، مکمل اور ملکی پچھلی تذہابے  
 نہیں پچھے بڑے سب ہی بہت شوق سے کھاتے ہیں، پاپ کارن  
 نہیاں آسانی سے تیار ہو جانے والی تذہابے جو محنت کے لئے انجامی فہری  
 ثابت ہوتی ہے۔ پاپ کارن میں وہ خوبصورت اور زیستی قائم رہ جسے اہم قدر انی اجزاء  
 پائے جاتے ہیں اس کے علاوہ پاپ کارن میں پونا شیر، زیک، کامپ اور فاسٹ فورس کمی اپنی  
 مقدار میں موجود ہیں، اینٹی آکریدیٹس سے بھرپور یہ اور دیگر کمیں کم ہوتے کے ساتھ  
 چیزوں اور سوچ کے بغیر ہوتی ہے۔ امریکان و الجیک سوسائٹی کے مطابق پاپ کارن کا استعمال  
 خطرناک خاموشی باری دیا جاتا ہے اور دل کے امراض سے تحفظ میں بہد فہرم کرتا ہے پاپ کارن  
 میں موجود فارماجمیں بلڈ شوگر اور انولین کو لوپ پور کر کے میں مدد فرم کرتا ہے اگر آپ ذایطس  
 کے مریض ہیں تو آپ کو پاپ کارن کا ایک جھوٹا کپ اپنی روزانہ کی خوارک کا حصہ بنانا چاہیے تا  
 کہ آپ اپنے جسم میں بلڈ شوگر کے انداز پر حادث سے محفوظ رہ سکیں۔ پاپ کارن  
 میں موجود اینٹی آکریدیٹس اور یوٹی  
 فیونزور دل سے متعلق  
 کے عوارض بھی کہ  
 نظر کی کمزوری،  
 باولوں کا بھرنا وغیرہ  
 روک تھام میں اہم





اور یقین رکھتا ہے کہ یہ مالک بہتر تعاون کے ذریعے  
باعنی اور طویل مدتی اسٹریچ ٹعلقات استوار کریں

رکل سعودی نیوں فورسز کے کاٹر رواں ایڈیشن میں  
بن عبادہ اللہ اجلی سے آئی جیتیں جو انکھیں  
آف ساف بیکی بجزل ندم رضاۓ جو انکھیں  
ساف بیکھ کوارنر راوی پنچی میں ملاقات کی۔  
ملاقات کے دوران علاقائی مسائل، خاص طور پر  
افغانستان کی نازد ترین صورتیں، مختلف شعبوں  
میں تفاوں سے بیت دھڑکنگری محاملات سے  
محظی امور پر تجاویل دھیان کیا جائیں  
جو انکھیں آف ساف بیکی نے دلوں  
پردار مالک کے دریمان میں بوجہ دفایت اور  
سکیوریتی تفاوں کو میرید بڑھانے کی ضرورت  
کیزروں پر اور کیا کیا پاک سعودی تفاوں سے

خطے کی امن و سلامتی پر ثابت اثرات مرتب ہوں گے۔ مہماں خاصوں نے پاکستان کی سُن افواج کی خطے میں امن لائے میں ملکانہ کو شہروں پاکخوا



قرازخان کا دورہ کیا  
نے دیوبندی علمی قرازخان تکمیل میں سے ملاقات کی۔ اس کے مالا وہ جیزل ندی  
رشانے قرآن قرازخان کے دری و فاقہ اور تابع و زیر صفت کے ساتھ بھی الگ الگ  
ملاقات تیکیں۔ دوں فریضیون نے دو طرف تقاویں پہلوں سلامتی، انساد و بیش  
گردی اور مودودی عالمی اقلیٰ صورت حال خاص طور پر افغانستان کے خواستے سے  
چادر خیال کیا۔ ملاقات اتوں کے بعد روان و دوں ممالک کے مابین تکمیلی تعلقاتیں  
سٹل اور اڑاکا کو مکمل ہی حکم کرنے اور بڑھانے کے اقدامات پر توجہ دی گئی اور  
جزیگیرے تعقات استوار کرنے کا عادہ بھی کیا گیا۔

چارے کی ایک شاندار تاریخ ہے جو ایک پانیور شرکت  
واری میں تبدیل ہو چکی ہے۔ جzel فیض بن حمید بن رجح الدوبلی نے  
اونچ پانی کستان کی اعلیٰ پیشہ و راستہ بمارست کو سراہا اور دبشت گردی کے خلاف  
جنگ میں اونچ پانی کستان کی قربانیوں کا اعزاز کیا۔ چھتری میں جوانگ  
چیس آف ساف کمپنی جzel نہم رضاۓ دبشت گروں کے خلاف جنگ  
میں اونچ پانی کستان کی کامیابیں، برقابیوں اور علاقائی امن و احیا کام کے  
لیے خدمات لوٹھیں کرنے پر معزز مہمان کا دل سے شکریہ ادا کیا تھیں  
اڑیں، جوانگ ساف بینڈ کو ادارہ رکھتی ہے اونچ پانی کستان کے چاک و پچ بند  
دستے آئے اور ملے معزز مہمان کو گاؤ آف آرٹیلری کیا۔  
چھتری میں جوانگ چیس آف ساف کمپنی جzel نہم رضا جھنوں نے



افغانستان میں تبدیل ہوتی  
صورت حال، امریکہ، برطانیہ

بھی شرکت کی پاکستان کے خلاف لانگ اور سب  
بڑھ کر بڑھنے کے خلاف شروع کی تھی مگر باوار، ان سب تجھے سے  
جنہیں کیلئے افغان پاکستان سیاسی حکومت اور انگل عوامی حیات سے  
وشن کو منزور جواب دے رہے ہیں، چیف آف آرمی طرفی جزویاً یہ  
بانجھو، ایئر مارشل ٹیمپر احمد بار اور چیف آف نیول ناف ایئر سرل ایم ایم  
خان پیش و راد، بے خوف اور جذب شہزادت سے سرشار ملک کی رسمی فضائلی  
اور سمندری حدود کی حفاظت میں اس انداز میں کر رہے ہیں کہ خود اُن بھی  
ان کا مترضف ہے، دشمن نے پاکستان کی فضائلی حدود میں ہمچنانچہ چھڑا کی  
کوشش کی تو وہ کما نہ کر ایسی نہ نہیں اور وہ بھی چہاڑوں کی چاہی کا غصیلہ  
بھگتا رہا، ای طرح لائن آف نکروں کی خلاف ورزی پر  
بھی دشمن کو بھارتی نہ نہیں کر سامنا کرنا پڑتا ہے جوکہ  
سمندری حدود کے تحفظ کیلئے جاری بنیوں کیہری نظر کے  
ہو گئے ہے۔ تینی وجہ ہے کہ افغان پاکستان کا ثابت دینا کی  
بہترین اوناچ میں ہوتا ہے، یورپ اور ایشیائی ممالک کی

# پاک آرمی کا شمارہ دنیا کی بہترین افواج میں ہوتا ہے

لے کپا کار افغانستان میں امن تأمین کرنا تمام ممالک کی اجتماعی ذمہ داری ہے اور افغانستان میں امن ہی خط میں امن کی خاتمت ہے۔ اجلاس کے بعد جنگی میں جو ایک جیسے آسف ساف بھی جزو نہیں رضاۓ روی فیڈریشن کے چیف آفس بھی اسٹاف، جزو، و میری وی کیرا ایسوسف اور پیڈر بریشن آری، جنگ کے چیف آفس جو ایک ساف، جزو، زی و پیچے سے اگل الگ مقامات بھی کی۔ جزو نہیں رضاۓ روی میرید کہنا تھا کہ پاکستان روں اور جنگ کے ساتھیوں و مددگاروں کو اکے بڑے حملے کو بہت ایک دفعے

بھارت کا دعویٰ ہے میکنالوجی میں وہ پاکستان سے آگے ہے مگر اس کے میزائل، ریڈارسٹ میں انکوئری میں، پاکستان کے میزائل، ایئرڈینیس سسٹم کی دنیا معرفت ہے

**جزل ندیم رضا نے روس میں اعلیٰ عسکری قیادت کے ہمراہ، انسداد دہشت گردی کے حوالے سے چاری "امن مشن 2021" مشترک فوجی مشقوں کا شاہدہ کیا**

پاکستان روس اور جمیں کے ساتھ وہ طرفہ دفاعی تعاون کو آگے بڑھانے کو اہمیت دیتا ہے  
یہ مہماں بہتر تعاون کے ذریعے طویل مدتی اسرائیلی تعلقات استوار کریں گے

قلمبر 1



اسد شہزاد

لیے 17 روزہ ممکن تو نہیں گزیر مشکل ضرور تھے لیکن اس تو جوان کا اخت و اور عزم تو تھا، اور کی تسری گیند جس سی بلکے کھلو، باجھ سے لگی تو جوان نے آگے دیا۔

نکل کر اسے اسی سمت ہوا کے دوش پر بازندری سے باہر بچا دیا، اگلی گیند کا بھی بیسی شر

دوسری گیند میں ہر طرف شور پا

اگلی گیند پر ایک کھلاڑی اسلپڈ آؤت ہو گیا۔ آخری اور کی پنجمین کی پنجمین کے پر ایک رن بنادہ تو جوان پر آیا، اگلی گیند اتنی عمدہ تھی کہ تو جوان کو اسے پہلے پر دو کے سے اسکی چارہ نظر نہ آیا، پہنچانے والی سرکو چھکا، تو جوان نے گراونڈ میں چاہوں طرف نظریں دوڑا گئیں، چار گیندوں پر بیٹ

بیمارے پڑھنے والا کرکٹ کی تاریخ میں ایک نیس بڑا روں ایسے کھلاڑی ہیں جن کی شاندار کارکردگی کی بات آئے۔ جاوید میاندار باشہ ٹیم کھلاڑی تھے، وہ تقریباً جہاں ان کو عزت سے نوازا گیا وہاں وہ اپنے وطن کی خوبصورت اور زندہ مثال بننے کے ساتھ ساتھ اپنی آئندہ وابی سلوں کے آئندیں بھی بھرائے کے۔ پاکستان میں بھی کرکٹ کے پڑے بہروزیدہ ہوئے۔ ایک سے بڑے کرکٹ نے پاکستان کو درلڈ اپ جو تاریخ میں اہم کردار ادا کیا۔ انہی کھلاڑیوں میں ایک بڑا نام بڑا کردار جس نے پاکستان کی کھلکھل کر کٹ کر کٹ پہنچاںکے لے جائے میں اہم کردار ادا کیا۔

جاوید میاندار..... کی کپتانی جو دوں کے تاریخی پریس، کرکٹ عالمی کی لوگ داستان، اس کی یادوں کی الماری کا سب سے بیش قیمت گھر ہیں، ہم لے تی بات کے قارئین کی توجیہ کے لیے جاوید میاندار کے بارے میں ایک دلچسپ ملدا شروع گردے ہیں جس میں جاوید میاندار کے کھرے کرکٹ کے میدان نکل کر اسراز پر جس کے کارناتے آپ کو بھروسے جاوید اور اس کے مکمل کی طرف لے جائیں گے۔ کرکٹ کا فیلڈ مارشل جاوید میاندار آپ کے لیے بیش خدمت ہے

حکم نہیں کہ اس دور میں پاکستانی سے دو، جن چوڑوں پر بختست کے آثار دیکھے جائیں تھے، وہ ایسی چکر لے رہا ہو گئے۔ پاٹھکرتا ہوا حریف ساید کو خپٹے ہاتھ سے سرقی نظر آنے لگی، دیکھتے تو پانچوں ہال جو تو جوان کی طرف آئیں اسی ایک پانچوں کی کوئی دو رائے نہیں کر کرنا نظر آیا، کبھی قدم آکے پڑھا کر گیند کو فیلڈر دوں کے سروں سے اوپر کوئی بچکار تیرے پچکے لیے روانہ کر کے پہلیں کی طرف دوڑ لگا کرنا نظر آیا، کبھی دی۔ اسے سو فید بیعنی تھا کہ گیند فیلڈر دی خفیہ سے دور نہشائیوں میں ہی گرے گی اور ہوا بھی ایسا۔ تو جوان نے جو کہا تھا اسے حق ثابت کر دیا۔ اس کو کندھوں پر اٹھا یا تو بھی دو گوروں کو آزمائی کرتا نظر کرکٹ کا سبق پڑھاتا ہے اسے حق شے میں اپنا اوہا منوایا اور اسکی صلاحیت اور سوچیں جو ایک عظیم وہ خوبی تھیں میں مل کر دیا، آتے والے

مگر جاوید میاندار میں ہو کامیابیاں کے بغیر حاصل ہے کرکٹ کے ہر آپ ذہن پر زور دیں خوبی کے پارے میں کرکٹ میں ہوئی چاہے آپ کو میاندار

چاہے گی۔  
تینک ہو یا  
پوچک۔

# کرکٹ کا فیلڈ مارشل جاوید میاندار! کرکٹ کا ٹائم دلیر کھلاڑی ایسا کھلاڑی جس کے گھیل نسب کو دیوانہ بنایا اسکے شاندار گھیل نے تراشے ہوئے لفظ بھی کم کر دال!

فیلڈر ہو یا  
وکٹ کپٹک یا پھر کوچک۔ ملک کو ہبھی ضرورت پر اپنی انبوں نے آگے بڑھ کر ہر اول دستے کا کردار ادا کیا، جب انبوں نے کرکٹ کی دنیا میں قدم رکھا تو اس وقت تک میں باری کا دور دوڑہ تھا۔ باری کے تمام بڑے اعزازات عالمی کپ، اولپک، چھپر کپ اور ایشیا کپ پاکستان کے قبیلے میں تھے۔ باری پڑی تو جو انوں کے آپنے کرکٹ میں بڑے ہو کر تھے اس وقت بھی پاکستان کرکٹ میں بڑے ہو پر سtar کر کرکٹ میں بڑے ہو پر سtar

تھے کرکٹ میں بڑی فتوحات سے درجی۔ بھیج کرکی نیتیں سیر ہیں میں دو ایک نیتیں میں فوج بھیں تھیں جاتی۔ اصل میں اس وقت بھیں جا جاتا تھا میں کھیل داۓ کھلاڑی کم تھے، ہماری کامیابی تھا۔ کھیل داۓ کھلاڑی کم تھا، ہمارا ٹیم تھا۔ دیکھتے تو بھی وہ ہمارے پر قبیلہ بن کر لائی جا رہا تھا۔ کھیل داۓ کم تھا، بھیج داۓ کم تھا۔ بھیج داۓ کم تھا، ہمارا ٹیم تھا۔ کو کرکٹ کی ایجاد سکھانا ہوا نظر آتا۔ وہ تو جوان جس پر دیکھتے کرکٹ پالخسوں پاکستان کرکٹ بیسٹ فلر کرتی رہے گی وہ انبوں ہبڑا ٹیم جاوید میاندار ہے۔

چاوید میاندار نے 15 سال کی عمر میں نصف سچری سے فرست کاں کا آغاز کیا، اگلی سال "سال کا بہترین آل راؤنڈر" کا اعزاز

کی بھی ہے کامیابی کے سامنے پہنچان کی مانند کھڑا دیکھتے تو بھی وہ پسے پاکستانی ٹم کے لیے ریڑھ کی بڑی ٹیکڑی تھی، ہماری کامیابی تھا۔ کھیل داۓ کھلاڑی کم تھا، ہمارا ٹیم تھا۔ دیکھتے تو بھی وہ ہمارے پر قبیلہ بن کر لائی جا رہا تھا۔ کھیل داۓ کم تھا، بھیج داۓ کم تھا۔ بھیج داۓ کم تھا، ہمارا ٹیم تھا۔ کو کرکٹ کی ایجاد سکھانا ہوا نظر آتا۔ وہ تو جوان جس پر دیکھتے کرکٹ پالخسوں پاکستان کرکٹ بیسٹ فلر کرتی رہے گی وہ انبوں ہبڑا ٹیم جاوید میاندار ہے۔

پالیا۔ آتے والے دور میں بھی،

CA

اے سو فیصد یقین تھا کہ گیند فیلڈرز کی پہنچ سے دور تماشا ہیوں میں ہی گرے گی اور ہوا بھی ایسا، تو جو ان نے جو کہا اسے حق ثابت کر دیا، اس نے ناممکن کو ممکن کر دیا

ہم اسے کالی آنہ میں کے سامنے چنان کی مانند کھڑا دیکھتے تو کبھی وہ پسندے میں شر اور شارجہ کے پتے صراحتیں قوم کیلئے امرت دھارا ثابت ہوتا، وہ بولز پر لامبی چارج کرتا نظر آتا

لکھیے کہ اپنے کیرکر کے شروع میں یہ بھی 1978ء کی اگرچہ کے خلاف ہم سر زیر میں پہن پوچھ کے شہنشاہ، بخش شکر بیوی، چند رہنمک اور پرسنے ہیے جاؤ گر پسز کو پوری سر زیر میں اپنی دوست کیں لیئے وہی۔ جاؤ یہ میانہاد کو کتوں کے درمیان تجزیتیں رنگ کی وجہ سے ”پیچے“ کا خطاب دیا۔ کم وقت میں اور کم گیندوں پر زیادہ رہنڈر انہی کا خاص قدر، گیند کو پتہ قریب گر کردن یا کافی انو ہیجے میانہاد کے ساتھی ہی تھم ہو گیا۔ میانہاد بولوں سے چھوٹی موبیل جنگلیں لائے کاکوئی موقع تھا تو چانے نہ دیتے۔ ان کے بیٹے سے روز کا سیال انتہا تو اس کے ساتھی ہی ان کی زبان بھی خوب جاتی تھی، جیسا ان کے لیے بول پر کسی بھی تمثیل کا

کرکٹ کی تاریخ میں اس سے بہترین  
ناظراہ ہو، ہی نہیں سکتا تھا جس میں جاوید شہرو

ان کے پاس الفاظ کے ذخیرے کی بھی نہ تھی۔ فاست بول رہا ہوا کوچلچ کرنا میانہ ادکنی جہالت میں شامل تھا۔ وہ کسی بھی مقابلہ میں ان کی بیکاری بن کر خلاں رہا۔ ایک روز کو کرکٹ میں ریورس سوپی کلکٹن کے ان کو آدم سے بینچتے کاموں کشیں دیتے بلکہ عالم کھلاڑیوں سے

کسی نظریہ نے کیا خوب کہا تھا کہ "کرکٹ کی تاریخ میں اس سے بہتر نظارہ ہوئی تھیں لکھا پاکستانی ٹیم جاہی کے دہانے پر کھڑی ہوا سے بچاتے کے لیے جادید میانہ دمیدان میں آئے

اس میں کوئی دورائے نہیں کہ عمران خان کی کامیابیوں میں زیادہ تر ہاتھ جاوید میاندار کا تھا اگر جاوید میاندار نے اپنے دور قیادت میں جو کامیابیاں کیتیں وہ عمران خان کے بغیر حاصل کیں

بانی تھے اور جس همارت سے میانہ داد فاست اور سین گیندروں پر بیک گائنس  
کھلیتے تو بہت سے لوگ توبہ سے پوچھا کرتے کہ کیا لیک گاس کے بانی  
ہمارا بخدر نہیں ہی بھی اس شاث کو اپنی همارت سے کھلیتے ہوں گے۔ جاوید  
میانہ داد اپنے بخربات کو نوجوانوں تک منتقل کرتے رہے۔ وہ جس طرح  
ترغیب دے کر نوجوانوں کو کھلاتے ان کو جوش و لذت اپنی کی تباہیوں کی  
نشانہ کرتے اور ان کو ان کی تکزیر بیوں سے آگہ کرتے اس کا اعتراض تو  
ان کے خلاف بھی کرتے ہیں۔ ائمہ تعمیم میں کی میثیت سے حرف آخر قرار  
دیتے تھے۔ میانہ داد کو چدٹ پسند کرنی کی وجہ سے ”ان نے جعلیں“ کا نام  
دلیا گیا تھا کیونکہ ان کا ذائقہ نہیں کیمپیونگری طریقہ شروع میں اکاؤنکار بزرگ کرنا پڑی  
کر کرت میں ایک تی اصطلاح ایجاد کیا تھی شروع میں اکاؤنکار بزرگ کرنا پڑی  
انکو مخلکم کرتے اور آخری اور زور میں بولوار پر قبرین کر کوٹ چلتے۔  
آنکھ لیا کپ اور عالمی کپ کی خیالی محنت ملی کا تینجھی۔

چاروں میانہ اور پاکستان کرکٹ کے لیے اولین اور تاریخی  
فوجات میں اہم کروڑا ایکا یا پھر ان تاریخی فوجات میں نام کے نہ رکھتے  
وہ چاہے 1978ء کی ہوم سریز میں بھارت کی پہلی لگست ہو یا 1982ء<sup>1</sup>  
میں لاڑکانہ کی تاریخی لگست ہو یا 1987ء میں بھارت اور انگلینڈ  
کو ان کی سریز میں پہلی لگست ہوئی لگست ہو یا دوسری لگست ہو کو ان کے سفر  
میں اسکی پہلی ڈالی کی پہلی وہ اپنے کرکی حد سے سر پر پھایا گی۔ شارجہ کی  
فوجات ہو یا تہران کا پہلی لگست، آئندہ پہلی کپ کی تاریخی لگست ہو یا پھر گاندی  
کپ کی شاندار اور دشمن کا جانے والی جیت ان سب فوجات میں کسی د

پارچائے سے بھیں روک سکا اور اگر وہ دفعہ پر اڑا تے تو کوئوں کے سامنے پیچا کی مانند کھڑے ہو جاتے۔ ان کے پارے میں مشہور تھا کہ اُنہیں آؤت کرنے تھے تو بولا تو یعنی آٹھویں پر نظر بھانا ہو گی وہ اپنے پورے نیمیت کیر کرے گی۔ اس سے اگلے سال فرسٹ کاس کرکٹ میں عزیل پچری کا عالمی ریکارڈ توڑ کر دیا تھے کہ کرکٹ میں اپنی آمد کا ذلتا بھجو دیا۔ عین الحقيقة کا دوسرے اسے اس دہليٰ کی سب سے پڑی بڑی ریافت قرار دیا۔ میانداز نے نیمیت کرکٹ کا اعزاز پچری سے کرے گا عالمی ریکارڈ بھایا، انہوں نے کیر پیز کے شروع میں ہی نیمیت کرکٹ میں فاست بالر کو پریز سے نکل لکھ کر مارنے کا انداز اتفاقی رکھا جو نیمیت کرکٹ کی روایات سے ہست کر تھا۔ انہوں نے تیر سے ہی نیمیت میں تم عمر ترین و نیل پچری میکر گا عالمی ریکارڈ بھی اپنے ماتھے پر بھایا۔ تھوڑی تھیں صیمن ”جادو دید میانداز کی روایات سے ہست کر تھا۔ انہوں نے تیر اندماز کی ہوتی تھیں ان کے دلوں باختہ ایک دوسرا سے دوسرے تھے اور دوسرا تھے زمین کو کچک جے کر اُنہیں گیند کو کاٹی



وہ خالق نیم سے روز چانے کے ہائیوں  
میں سے بھی تھے۔ ”جادید میان مدد اپنے  
خلاف پکتان اور بلڈر کو اس بات پر  
ترنیب دیتے کہ ان کے گرد  
فیلدریوں کا حصار قائم کیا جائے۔  
جب فیلدریوں کی بھیز ان  
کے آس پاس لگ جاتی تو  
وہ ان کے مردوں  
کے اوپر سے  
اوٹئے  
شامیں  
کھکا

میں نہادے مگر ان کا خان، وہم ارم، سرفراز نواز، وقار بیس  
جیسے بولوں کا بھر وطن ہونے کی وجہ سے سامنا ہیں کی۔ زر  
انداز و لایا ہے کہ پوتگل کی دنیا کے لئے بھارتی بھر کم نام جیسیں  
کرکٹ کی سوسائٹیاں میں صرف دہلوز ہی تھیں سو کنون کا  
ہف عبور کے لئے میں نہادے کے دور میں وہی سے زیادہ بولوں نے

## بیٹنگ، فیلڈنگ و کٹ کیپنگ اور پریتناں

دیتے، دنیا  
خانپیش کو  
بے تووف بنانا  
ان کا پرندیدہ و  
مشق قہ۔ وہ  
بچپن کے مطابق  
اپنے آپ کو ڈھال لیتے  
تھے، اگر جارحانہ الماز  
اختیار کرتے تو بچپن کو بھی ان  
کے طاقتور شاشیں کو باٹھاری سے



اور

بھائی، میں  
بھائیار کیسا مسلمان ملک ہے کہ تو ایک میں مسلم  
شادر  
لے گیا۔ جن کا  
تذکرہ ساختہ ہوا رہے گا۔  
تمہرے درین کی اس کراس کر کے ہوں چلتے گئے۔ سماں رکھا اور منحو کا  
سنس لیا۔ جلدی سے واش روم میں گئے تو تجھ تک لگی اپنے ساختہ لا ہو  
سے آئے دوست اسد کو ورے آزادی۔ بھائی یکہاں پہنچوادی۔ اس دن  
ایک گھانے والا بودا ہوئے اس کو گھانے کے لئے کمودہ کے شادر چلے  
گا، بلکہ وہ سے شادر یہاں نہیں ہونا۔ جلدی سے بھائی اسکوں پی  
خندی لے رہے تھا۔ پھر اس کو سیدھی  
کرنے کے بعد تم جیونگی اداگی کے لئے تاریخی  
سلطان احمد مسجد کی جانب روانہ ہو گئے، جسے "بیوی ماسک"  
یا "تلی سچ" بھی کہا جاتا ہے۔

1609ء میں مکمل ہونے والی عظیم الشان سلطان احمد یا  
"تلی مسجد" عثمانی فن تعمیر کا شاہکار ہے۔ مرکزی عمارت 5  
گنبدوں اور 6 مinarوں کے ساتھ اپنے دلکش مظفر میں جو  
کردیتی ہے۔ مسجد میں 8 چھوٹے نیمندہ گھنیں۔ مرکزی ایک  
آسان کی دھونک کا خاہر کرنا اور نیلے رنگ کا خصوصت عکس  
دیتا ہے۔ مسجد کا مرکزی ہال خصوصت شہری نقشی سے بھر پور  
ہے جہاں قرآنی آیات اور دو دیانتیں نہیں کردہ ہے۔ تباہا ہے  
کہ پ تمام نقش و نکار ہاتھوں سے ہائے گئے۔ گندہ کے  
اندرونی حصوں سے لے کر دیواروں تک شاید یہ کوئی مقام ہو  
جیسے سوارنے میں کسر پھروسی کی ہو۔ روشنی کے لیے گندہ کے  
اندرونی حصے سے تھوڑا پیچے شیش کی کمزوریاں ہیں، اس کے ملاواہ ایک  
بہت خوبصورت قاؤس کی تصییب کے ساتھ ہے۔ اسی لائش  
نسب کی گئی ہیں۔ باہر گھن کے مرکز میں خوبصورت فوارہ موجود ہے  
اور فرش سیست اور خوبصورت سقید سگ مرمری آرائی و بھی  
چاکی ہے۔ نیازیوں کے لئے سرخ قابیں فرش پر موجود ہے۔ صرف یہی  
سمجھنے ملکہ ترکی کی وہ تمام مساجد جہاں تک ہماری بھی ملکہ ہوتی ہے۔  
گندہ، مinar اور تیاری طرز میں ایک بھی یہ جھوس ہوتی ہیں۔ مساجد کی ایک  
خاص بات یہ گی ہے کہ تین دروازے یا ۱۰۰ فٹ کی بلندی پر ہیاں کیا ہوتا  
ہے لئنی پاکستان میں 2 یا 3 سینچیاں چوتھے والے مسامحہ کو تکی میں  
20 سے 30 سینچیاں تک کہ کافی اور جا پڑے گا۔



اسد نے دروازے کے باہر سے پوچھا کیا ہوا بھائی، میں نے کہیا کیسا مسلمان ملک  
ہے کہ تو ایک میں مسلم شادری نہیں! کسی اور ہوٹل چلو جہاں کم از کم یہ سہولت تو ہو

1609ء میں مکمل ہونے والی عظیم الشان سلطان احمد یا "تلی مسجد" عثمانی فن تعمیر کا شاہکار  
ہے مرکزی عمارت 5 گنبدوں اور 6 مinarوں کے ساتھ اپنے دلکش مظفر میں جو کردیتی ہے

ہے۔ میں میں اپنے دو مشین افسی افسی کیا ہے اور جا پڑے گا۔  
ٹھکر کے افہار کے لیے میں بازنطینی ساخت کے اہم ترین مقام پر ہیاں  
گئی تھی۔ (چاری ہے)

ہر قطبی کا نشانہ اس کوئی نہیں پر مشتمل ہے۔

صرف گھونا گھرنا تھا۔ میں ترکی پہنچی مرچ

## قطببر 1



فواڈ احمد

ترکی کے شہر اسطنبول کی پرواز کورس سازی میں 4 بیانیں دے رہے ہیں۔ میں اسی میں  
کورس سے پہلے بھی ایسے ہی کھڑکی توڑ ہوتا تھا۔ میں اسی میں اسی میں  
ٹرکیت اور کردا کی شہر پروز دیجیلیٹیں جیسے خدمات تے  
لئی قدر کے سرکتی کی رفتار جریدہ تم کر دیتے ہیں۔ بورڈنگ سے  
کے کار پسپورٹ پر ایک جنت اسٹپ لئے تک کے تھامہ اس ایجادی میں  
کا تھا۔ کرتے ہیں۔ ویسے صہر کے عادوں کو میں رات سے بھی نہیں۔ تقریباً  
کے لیے پانچ تو نیٹھی ہوتے ہیں۔ آنھر کار پرواز کے لئے تھنک کیت پر کھنک کر  
جب نظریں دوڑاں تو کوئی جگہ نہیں تھی۔ پھر وہ آیا کہ کریٹ کارڈ پر پی  
آلی بی لاؤنچ کی منتہ کارس کس دن کام کے۔ کی۔ بورڈنگ کے عادوں عکس  
کی آئی پی لاؤنچ کے آرام دھوٹے ہارے میں دھر تھے۔ دات گہری ہوتی جا  
ری تھی اور خندانی آنھوں میں سکون لیے ہوئی کے دروازے پر دھک دے  
ری تھی۔ آنھر جہاں پر سوار ہوتے کے عادوں نے ارتعاش پیدا کیا تو انہاں ہاک  
آہستہ سافر جہاں کی جانب سر کئے گل۔

کارپاتی سے استنبول کی پرواز 5 گھنٹے سے کچھ زیادہ ہے، اس مرتبہ ہماری  
فلاٹس برداشت دو دن تھی اس کا مطلب ہیں تقریباً 2 گھنٹے بعد جہاں تک کہ  
ساتھ تھی خیالوں میں بھیط دوڑہ ترکی کا، "ٹلیسیس یونک" قلم کی مانند چلے گا۔  
پونک اس مرتبہ ہم نے ترکی کے دو شہر گھوٹے ہیں جو پچھلی مرتبہ نہیں دیکھے  
چاہکے تھے اسی قائم کی پیٹھی کے پیٹھی کے پیٹھی کے پیٹھی کے پیٹھی کے پیٹھی کے  
چھسرا جو احوال پیش ہے۔ اس مرتبہ کیا کیا دیکھا وہ تو بتانا ہی ہے۔ ہمارے  
زادہ تختہ مارے میں کے لیے سالا دکان فرانس کا اجتہام ترکی کے شہر اور میریں کیا  
تھا۔ میں میں اسی میں کوئی ڈسداری سونی گئی کہ کافی تھیں سے ایک تھیں  
از میر اور استنبول تھی کہ اتحادات کو تھیں دکل دی جائے۔ کافی تھیں کے بعد پر ایک